السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ اندرون شہر سڑک بند کر کے اس پر نماز پڑھنا جائز ہے، کتاب وسنت کی روشنی میں ہم کو آگاہ فرمائیں؟ (سائل: حاجی ریاج عرف گوگا رحمان گلی نمبر ۳ لاہور شہر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ اسلام کے شعائر (امتیازی نشانات) میں سے ہیں اور اسلام کے مظاہر میں سے دو اہم مظہر ہیں۔ جن سے ایمان اور تقویٰ کا پتہ چلتا ہے اور شوکت اسلام کا اظہار ہوتا ہے۔ لہٰذا ان کے آداب میں سے ایک ادب یہ ہے کہ ان دونوں کو کھلے میدان میں پڑھنا چاہیے۔ ہاں، اگر بارش کی وجہ سے مسجد میں پڑھ لی جائے تو بارش وغیرہ کی مجبوری کی وجہ سے جائز ہے۔ بغیر عذر شرعی کے نماز عیدین مسجد میں یا کسی بازار میں پڑھنے کا ثبوت رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں نہیں ملتا۔

۔ علامہ السید محمد سابق رحمہ اللہ مصری تصریح فرماتے ہیں ۱ :

(صلاۃ العیدین یجوزأن تؤدی فی المسجد، ولکن أداءہا فی المصلی خارج البلد أفضل مالم یکن ہناک عذر کمطر ونحوہ لأن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی العیدین فی المصلی۔ (فقہ السنة: ۱ ۲۶۷

''اگرچہ عیدین کی نماز مسجد میں جائز ہے مگر افضل یہ ہے کہ انہیں عید گاہ میں ادا کیا جائے۔ یعنی شہر کے باہر کھلے میدان میں پڑھا جائے جب کہ بارش وغیرہ کا عذر شرعی نہ ہو۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ عیدین کی نماز عید گاہ میں پڑھا کرتے تھے جو کہ مدینہ منورہ کے مشرقی دروازہ کے باہر واقع تھی۔''

۔ الشیخ ابوبکر الجزائری ارقام فرماتے ہیں ۲ :

عیدین کی نمازیں کھلے میدان میں پڑھنی چاہییں، اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دونوں نمازیں کھلے میدان (عید گاہ) میں پڑھتے تھے۔ جیسا کہ صحیح احادیث میں مروی ہے۔ منہاج المسلم باب عیدین) ان صحیح احادیث میں سے بنظر اختصار دو احادیث حسب ذیل ہیں:

(عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الخُدْرِيِّ، قَالَ: «كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الفِطْرِ وَالأَضْحَى إِلَى المُصَلَّى۔ الحدیث۔ (صحیح مسلم: ۱ ۳۸۷، رواہ البخاری ومسلم مشکوۃ: ۱ ۱۲۵ باب صلوۃ العیدین۔

''رسول اللہ ﷺ نماز عید الفطر اور نماز عید الاضحیٰ پڑھنے کے لئے عید گاہ کی طرف نکلا کرتے تھے۔''

(۔ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا كَانَ يَوْمُ عِيدٍ خَالَفَ الطَّرِيقَ۔ (رواہ البخاری، مشکوۃ: ۱ ۱۲۶ ۲

''حضرت نبی کریم ﷺ عید گاہ سے واپس آتے ہوئے راستہ بدل کر واپس گھر تشریف لایا کرتے تھے۔''

خلاصہ:

گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ نماز عیدین شہر سے باہر عید گاہ میں پڑھنی سنت ہے اور اسی سنت پر امت کا چودہ سو سالہ تعامل رہا ہے۔ لہٰذا سنت سے اعراض خسارے کا سودا ہے اور مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا کے سراسر خلاف ہے اور بوقت عذر شرعی (بارش وغیرہ) مسجد میں بھی پڑھنی جائز ہے، تاہم راستہ میں پڑھنی جائز ہے اور نہ اس کا ثبوت ملتا ہے اور نہ کوئی اس کا قائل ہے۔

تعجب ہے کہ اہل حدیث ائمہ اور خطباء بجائے باہر نکلنے کے کونوں کھدروں میں گھسنے پر اکتفا کئے بیٹھے ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ کی زمین بمارحبت کیوں تنگ نظر آ رہی ہے جب کہ دوسرے مکاتب فکر سرکاری پارکوں اور سیر گاہوں میں وسیع وعریض مساجد اور عید گاہیں دھڑا دھڑ بناتے چلے جا رہے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص552

محدث فتویٰ